سوال

سونے کی ادھار بیع

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو سونا خریدتا ہے اور اس کے ذمہ کچھ قیمت باقی رہ جاتی ہے، تو وہ کہتا ہے کہ جب آسانی سے ممکن ہوا میں یہ قیمت ادا کردوں گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عمل جائز نہیں ہے اور اگر کوئی ایسا کرے تو جس سونے کی قیمت اس نے لے لی ہے اس کے بارے میں عقد صحیح ہوگا اور جس کی قیمت اس نے قبضہ میں نہیں لی اس کے بارے میں عقد باطل ہوگا کیونکہ سونے اور چاندی کی بیع کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(بیعوا کیف شئتم' اذا کان یدا بید) (صحیح مسلم' المساقاۃ' باب الصرف و بیع الذہب بالورق نقدا' ح: 1587)

"جیسے چاہو بیچو بشرطیکہ سودا دست بدست ہو۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی